مطبوعات

کراچی سے گنبدِ خضرا تک | سفرنامۂ حج، از ڈاکٹر ایچ بی خاں، ایم اے پی ایچ ڈی۔

ناشر: الحمد اکادمی ۴/۱۴ سی ایریا، لیاقت آباد، کراچی نمبر ۱۹

پچھلے چند سال میں نہایت کثرت سے ایسے لوگ سرزمینِ حجاز میں بسلسلہ حج و عمرہ پہنچے جو ایمانی، فکری، جذباتی اور تخیلی عناصر کو ملا کر سفرنامے مرتب کر سکتے تھے۔ پھر خصوصاً ماضیٔ قریب میں سرکاری انتظام سے اپنے ادیب اور شاعر حج کے لیے گئے کہ ایک طرف حمد و نعت کے مضامینِ نو کے انبار لگ گئے اور دوسری طرف سفرنامہ نگاری بہت ہوئی جو عام تفریحی سفرنامہ نگاری سے بہت مختلف طرز رکھتی ہے، اور تیسری طرف حجازیات و حرمین اور شعائر و مناسکِ حج اور زیارات و تاریخ کے مختلف مضمون اردو ادب میں یکدم بکثرت داخل ہو گئے۔ پچھلے سفرنامہ ہائے حجاز کا بہت اچھا اور جامع جائزہ نقوش کے تازہ خاص نمبر میں شائع ہوا ہے۔ عجیب صورتِ حالات ہے کہ جغرافی طور پہ سفر کا تقریباً ایک ہی چکر ہے، منزلِ حقیقی اور مراحلِ شوق بھی ایک ہی ہیں۔ مگر ہر لکھنے والے کے اپنے جذبات و تخیلات ایک ہی قسم کے واقعات کو نئے سے نئے رنگ دیتے چلے جاتے ہیں۔ وہی بات کہ "حُسنُکَ واحدٌ وَعِبَارَاتُنَا شَتّٰی" ایک ہی وادیٔ شوق کی گردش کی کہانی ہر شخص نئے طرز سے بیان کرتا ہے۔ میرا یہ تاثر خاص طور سے ڈاکٹر ایچ بی خاں کی کتاب پڑھ کر ابھرا۔

وہ خود کہتے ہیں کہ "یہ محض ایک سفرنامہ نہیں، بلکہ یہ مکہ معظمہ، مدینہ طیبہ اور حکومت سعودی عرب پر ایک تاریخی دستاویز ہے۔" گویا ڈاکٹر صاحب نے اپنی راہ بظاہر بہت الگ کر لی ہے۔ مگر طرح طرح کی مختلف پہلوداریوں کے ساتھ اوروں نے بھی لکھا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے سفرِ شوق کی کہانی میں عقیدت مندانہ والہیت کی وجد آفرینیاں بھی جا بجا شکر گزاری ہوئی ہیں،